



سوال

(150) مسجد کا محراب بنانا جائز ہے یا ناجائز

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مسجدوں میں محراب بنانا جائز ہے یا نہیں؟ اگر امام محراب میں کھڑا ہو کر نماز پڑھائے تو نماز مکروہ ہوگی یا جائز؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بعض حدیثوں میں اہل کتاب کے محرابوں کی طرح محراب بنانا منع آیا ہے اہل کتاب کے محراب ان کے عبادت خانوں کے ایک طرف بصورت حجرے یا چھوترے کے ہوتے ہیں ایسے محراب مساجد میں نہ ہونے چاہئیں۔ اسلامی مساجد میں جو محراب بنے ہوئے ہیں ان کا ثبوت طبرانی کی ایک مرفوع حدیث سے ملتا ہے لہذا ان کے ناجائز ہونے کا فتویٰ دینا میرے نزدیک صحیح نہیں۔ علامہ ابوالطیب شمس السحت محدث ڈیاناوہ رحمۃ اللہ علیہ اپنی بے نظیر کتاب عن المعبود شرح ابن داؤد جلد نمبر ۱ ص ۱۸۰ میں لکھتے ہیں:

قال الشيخ ابن الھمام من سادات الخنفیة ولا یتخفی ان امتیاز الإمام مقرر مطلوب فی الشرع فی حق المکان حتی کان التقدیم واجباً علیہ وبنی فی المساجد المحارب من لدن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انتھی وایضاً لایکره الصلوة فی المحارب ومن ذهب إلی الکراهیة فعلیہ الیئذ ولا یسمع کلام أحد من غیر یتہ ولا دلیل

”یعنی علامہ ابن الھمام نے فرمایا ہے کہ امام کی جگہ مسجد میں ممتاز ہونی چاہیے۔ تاکہ وہاں آگے ہو جائے اور محراب تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے سے بنتے چلے آئے ہیں و نیز محرابوں میں نماز پڑھی کوئی مکروہ نہیں ہے اور جو اس کو مکروہ کہتا ہے اس کو دلیل شرعی دینی چاہیے۔ بغیر دلیل کسی کا قول قابل سماع نہیں ہوتا۔“

(حررہ احمد اللہ دہلی۔ اہل حدیث گزٹ دہلی جلد نمبر ۹ شمارہ نمبر ۱)

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد 02